ذرائع معاش کی بحالی کا پروگرام

محکمہ داسو پن بجلی منصوبہ، واپڈا ضلع کوہستان

فروری 2016

داسو ڈیم ایک تعارف

داسو پن بجلی منصوبہ سرمایہ کاری کا ایک بڑا منصوبہ ہے جس کی تکمیل سے 4320 میگا واٹ بجلی پیدا ہو گی ۔حکومت پاکستان عالمی بنک کی مدد سے ملک میں توانائی کی پیداوار میں اضافے اور خصوصاً پن بجلی کے وسائل کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ حرارت سے پیدا ہونے والی مہنگی بجلی پر انحصار کم کر کے کم لاگت اور ماحول دوست پن بجلی کے پیداوار میں اضافہ کیا جاے۔داسو پن بجلی کے منصوبے سے سالانہ ایک کڑور 84 لاکھ 45 ہزار یونٹ توانائی قومی گرڈ میں شامل ہوگی جو کہ پاکستان میں توانائی کی شدید کمی، اقتصادی بحران اور سماجی بدحالی کو کم کرنے میں مددگار ہوگا۔ ڈیم دریائے سندھ پر واقع داسو ٹاؤن ضلع کوہستان سے 7 کلومیٹر شمال کی جانب بنایا جارہا ہے۔ ضلع کوہستان اپنی مخصوص ثقافت اور جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے خیبر پختون خواہ میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔۔ اس ڈیم کی حدود 74 کلومیٹر شمال کی جانب دیامیر بھاشا ڈیم سے تقریبا 30 کلومیٹر پہلے ختم ہوتی ہے۔ داسو ڈیم کا شمار دنیا کے چند بڑے منصوبوں میں ہوتا ہے جو کہ اپنی اہمیت اور نوعیت کے اعتبار سے بہت منفرد اور نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔

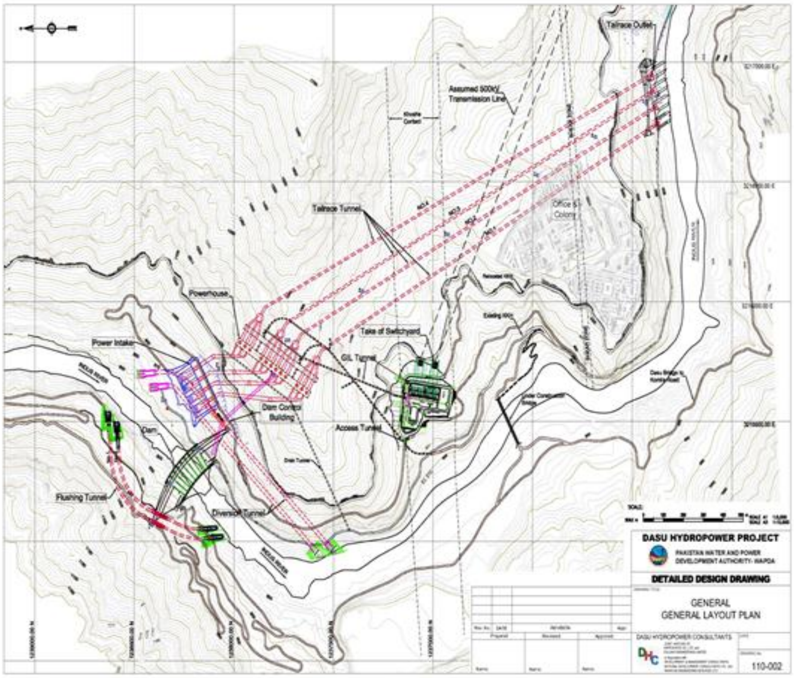

زمین واملاک کا معاوضے کا بہتر استعمال۔

ڈیم کے متاثرین کی بحالی کے لیے واپڈا زمین واملاک کا معاوضہ ادا کرے گا جس کی مدّ میں متاثرین کو ایک خطیر رقم ملے گی ۔جس کا غلط استعمال مثلاً مشارکہ ومضاربہ منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنا، ایسے کاروبار میں سرمایہ کاری کرنا جس کا تجربہ نہ ہو، من گھڑت اور جھوٹی شہری رہائشی سکیموں میں پلاٹ خریدنا وغیرہ شامل ہے۔اسکے برعکس متاثرین کو چاہیئے کہ وہ کسی بھی کاروبار میں سرمایاکاری کرنے سے قبل اس کے بارے میں مکمل تحقیقات کریں تاکہ ان کا سرمایہ جعلی اور فرضی کاروبار کی بھینٹ نہ چڑے۔

متاثرین اپنے معاوضے کو علاقے میں چھوٹے اور درمیانی کاروبار میں سرمایاکاری پر لگا سکتے ہیں جو کہ علاقے کے لوگوں کے ذرائع معاش کی بحالی اور ترقی میں نہایت اہم کردار ادا کرے گا۔ ایسے کاروبار کی وجہ سے دیگر مقامی لوگوں کو بھی روزگار کے مواقع پیدا ہونگے اور انکے معیار زندگی میں بہتری آے گی۔

واپڈا نے لوگوں کو صحیح جگہ اور مناسب کاروبار میں پیسہ لگانے کے لیے درجہ ذیل منصوبے تجویز کیے ہیں جو کہ یہاں کے ماحول، خام مال کی دستیابی پہلے سے موجود معاشی سرگرمیوں اور علاقائی حالات کو مدنظر رکھ کر بنائے گئے ہیں۔

1۔ ہوٹل (آرام گاہیں) اور ریسٹورنٹ (کھانے کی جگہ) کا قیام

داسو ضلع کوہستان کا ضلعی ہیڈ کوارٹر ہونے کی وجہ سے مضافاتی علاقوں سے لوگوں کی آمد و رفت کا مرکز ہے اور اسکے ساتھ ساتھ گلگت اور سکردہ جانے والے سیاحوں اور وہاں کے مقامی افراد کو اکثر دوران سفر داسو اور کمیلہ میں شب بسری کرنی پڑتی ہے جبکہ یہاں موجود ہوٹل اور ریسٹورنٹ نہ صرف تعداد میں کم بلکہ ان کے معیار میں بھی بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ داسو ڈیم کی تعمیر کے دوران اس علاقے میں نہ صرف ملکی بلکہ غیر ملکی ماہرین کی آمد کا سلسلہ جاری رہے گا جن میں چین، جاپان، فلپائن اور ترکی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ ڈیم کی تعمیر کے بعد اس علاقے میں سیاحت کو فروخت ملے گا جس سے ہوٹلوں اور ریسٹورنٹ کی طلب میں اضافہ ہوگا۔ متاثرین اپنے زمینوں کے معاوضے کو اس کاروبار میں لگا سکتے ہیں اور اچھے اور معیاری ہوٹل و ریسٹورنٹ قائیم کرکے اپنی ماہانہ آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

2۔ موبائل فرنچائز کا قیام

داسو اور اس کے گرد نواح میں مختلف موبائل کمپنیوں کی مواصلاتی نظام کی سہولیات موجود ہے جس سے مقامی اور غیر مقامی افراد مستفید ہورہے ہیں جو کہ وقت کی بھی ضرورت ہے جیساکہ سب کو معلوم ھے کہ اس منصوبے کی تعمیر کے دوران اور بعد میں مقامی آبادی میں بہت زیادہ اضافہ ھونا ھے جس کے لیے اس کاروبار کو مزید وسعت دینے کی اشد ضرورت ہے۔ تاکہ نئے مواصلاتی رسائی ممکن ہو سکے۔ اس سلسلے میں لوگ مزید موبائل فرنچائز کو قائم کرکے اپنے روزگار کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

3۔ جنرل/ سپر سٹور کا قیام

داسو اور اس کے گرد نواں میں چھوٹی دوکانیں موجودہ ہیں جو کہ مشکل سے باہر سے آنے والے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں داسو ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے معیاری اور ہر قسم کی آشیا کی طلب میں بے تحاشا اضافہ ہوگا۔ جنرل/ سپر سٹور کے قیام سے مقامی اور غیر مقامی لوگوں کو انکی اشیائے طلب بروقت مل سکتی ہیں اور متاثرین کے لیے اس میں سرمایہ کاری کرنا بہت مفید ہوگا۔

4- سبزیوں کی پیداوار

ضلع کوھستان میں مرد و خواتین گھریلو سطح پر مقامی اور روایتی انداز میں سبزیاں اگاتے ہیں۔ جو کہ صرف گھریلو ضروریات کو ہی پورا کر تی ہیں۔ اس ضمن میں مقامی آبادی کا زیادہ تر انحصار باہر کے اضلاع پر ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو ہر قسم کی تازہ سبزیاں بازار سے

نہیں ملتی اور ان کو باسی سبزیوں پر گزارہ کرنا پڑتا ہے- جدید کاشت اور زمین کو سیراب کرنے کے طریقے اپنا کر اس کاروبار کو مزید وسعت دی جاسکتی ہیں اور جس میں تھوڑی سی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ۔یہ کاروبار بھی دیرپا اور منافعہ بخش ہے۔

5۔ عمارتی فرنیچر بنانے کا کاروبار

ضلع کوھستان میں بہت ہی عمدہ قسم کی لکڑی پائی جاتی ہے جن میں دیار، چیڑ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ ان لکڑیوں کی کثرت کی وجہ سے یہاں پر اعلی قسم کا عمارتی فرنیچر بنایا جاتا ہے اور اس میں مزید وسعت دی جاسکتی ہے ۔ متاثرین فرنیچر بنانے کے کارخانہ میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جو نہ صرف مقامی ضروریات کو پورا کرے گی بلکہ ملک کے دیگر حصوں کو بھی فراہم کیا جاسکتا ہے۔ اس کاروبار کے لیے ہنرمند افراد کی ضرورت ہے جو کہ پاکستان میں وافر تعداد میں موجود ہے۔ اور اس مقصد کے لیے مقامی افراد اس کاروبار میں بھی پیشہ ورانہ مہارت/تربیت حاصل کر سکتے ہیں۔

6۔ بھیڑ اور بکریوں پالنے کا کاروبار

ضلع کوھستان میں مال مویشی خاصی مقدار میں پائے جاتے ہیں جن میں زیادہ تر بھیڑ بکریاں ہیں اور بہت سارے لوگوں کا ذریعہ آمدن کا انحصار بھی انہی پر ہے۔ کوہستان میں پائے جانے والے بھیڑ بکریوں کا تعلق مقامی نسل سے ہیں جن سے کم گوشت حاصل ہوتا ہے۔

اس کاروبار کو مزید وسعت دینے کے لیے واپڈا اس علاقے میں نئ نسل کے بھیڑ بکریاں کو متعارف کروایئگا بلکہ ضلع کا لائیوسٹاک اور ڈیری ڈیولپمنٹ کا محکمہ سے تکنیکی مدد بھی لے گا۔ جس سے مقامی سطح پر نہ صرف زیادہ گوشت بلکہ اس سے حاصل ہونے والے بہتر اون بھی ملے گی جسے کاروباری مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکے گا۔ اس شعبے میں مال مویشیوں کی ادویات اور نئ نسل کے بھیڑ بکریوں کے جدید افزائش نسل کے کاروبار کرنے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔

7۔ باغبانی کا کاروبار

کوہستان میں وسیع پیمانے پر باغبانی نہیں ہوتی اور نہ ہی لوگوں کا رجحان اس کاروبار کی طرف ہے۔مقامی لوگ قدرتی اخروٹ، چلغوزے اور دوسرے جنگلی میوہ جات بازاروں میں فروخت کر کے اپنی گزر بسر کرتے ہیں۔ کوہستان کا موسم خاص کر پھلدار درختوں کیلیے موزوں ہیں۔ اللہ تعالی نے اس کو پانی اور زرخیز زمین سے نوازا ہے۔ زمین کو سیراب کرنے کے پرانے طریقے مہنگے اور زیادہ محنت طلب ہوتے ہیں خصوصا پہاڑی علاقے جہاں ہموار زمین نہ ہونے کے برابر ہو مقامی لوگ اگر جدید آبپاشی کے نظام کو استعمال میں لائیں جس کیلیے زمین کا ہموار کرنا ضروری نہیں ایسے مقامات پر جدید آبپاشی کے نظام کو اپنا کر لوگ پھلدار درخت لگا سکتے ہیں لوگ اس طرح نہ صرف اپنی بلکہ گردونواح کے اضلاع کو بھی پھل مہیا کر سکتے ہیں۔

8۔ مرغبانی کا کاروبار

ضلع کوہستان میں اس وقت کوئی پولٹری فارم نہیں ہے اور مقامی تجارت پیشہ لوگ مرغیوں کو ضلع سوات اور ضلع مانسہرہ سے خرید کر لاتے ہیں اور مقامی بازار میں فروخت کرتے ہیں یہاں تک کہ مانسہرہ اور سوات کی مرغیاں گلگت اور اسکردو تک فراہم ہوتی ہیں۔۔ چونکہ ضلع کوھستان کا موسم

اس کاروبار کیلیے نہایت موزوں ھے جہاں اس کاروبار کو شروع کیا جاسکتا ھے۔ واپڈا حکومت پاکستان اس سلسلے میں ایسی جگہوں کی نشاندہی کریگا جہاں اس کاروبار کو شروع کیا جاسکے۔ جس سے مقامی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ گلگت بلتستان کو بھی مرغیاں مہیا کی جاسکتی ہیں جس سے نہ صرف منافع میں اضافہ ہوگا بلکہ اور لوگوں کو روزگار کے مواقع بھی میسر ہونگے۔

9۔ پھولوں کا کاروبار (کٹ فلاور)

ضلع کوہستان جغرافیائی اور موسمی لحاظ سے پھولوں کی کاشت کیلیے موزوں جگہ ہے۔ ان پھولوں کو اگانے کیلیے کم زمین اور کم پانی درکار

ہے۔ چونکہ کوہستان میں پانی وافر مقدار میں ہے اس لیے ان پھولوں کو گھریلو سطح پر اگا کر کاروباری مقاصد کیلیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان پھولوں کی کئی اقسام ہیں جن میں گلائی ڈولس، میری گولڈ، سٹیٹس اور کریز نتھیمم زیادہ مشہور ہیں جس کی کاروباری طلب زیادہ ہے۔ یہ پودے پھل دار درختوں کے ساتھ اور ان کے ارد گرد بھی لگائے جاسکتے ہیں جس میں کم محنت

اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ واپڈا حکومت پاکستان نہ صرف متاثرین بلکہ ایسے افراد جو اس کاروبار کو فروغ دینا چاہتے ہیں کی حوصلہ افزائی کرے گا بلکہ اس سلسلے میں ان کی تکنیکی معاونت بھی فراہم کرے گا۔

10-مچھلی پکڑنے اور فروخت کرنے کا کاروبار۔

ضلع کوہستان جغرافیائی لحاظ سے پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل ہے۔اس کے ندّی اور نالوں میں مختلف اقسام کی مچھلیاں پائی جاتی ہیں جن میں ٹراوٹ بہت مشہور ہے۔ مقامی لوگ ان مچھلیوں کا شکار کرتے ہیں اور انہیں مقامی منڈی میں فروخت کرتے ہیں۔اس پیشہ سے وابسطہ لوگ بہت کم ہے جبکہ مقامی بازاروں میں طلب زیادہ ہے۔داسو اور اس کے گرد نواح میں بہت سارے ایسے مقامات ہیں جہاں ماہی پروری کے فارم بنا کر مچھلیوں کے بیج تیار کیا جاسکتا ہے جن کے قیام سے مچھلیوں کی جدید افزائش نسل کی جا سکتی ہے ۔داسو ڈیم کی تکمیل کے بعد جو جھیل بنے گی اس میں مقامی لوگوں کیلیے اس کاروبار کے مواقع اور بھی بڑھیں گے۔

11۔نئے پٹرول پمپ کا قیام۔

جوں جوں داسو ڈیم کا کام بڑے گا تو یقینا اس علاقے کی آبادی کے ساتھ یہاں گاڑیوں کی آمدرفت میں بھی اضافہ ہوگا جس سے ایندھن کی طلب میں بھی اضافہ ہوگا ۔اس کے ساتھ ساتھ ڈیم پر کام کرنے والے ٹھیکے داروں کے مشینری اور پلائٹ کو بھی تیل کی ضرورت ہوگی۔ داسو میں چند ایک پٹرول پمپ موجود ہیں جو کہ مستقبل کے ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہیں۔ اس لیے متاثرین کے لیے نئے پٹرول پمپ میں سرمایہ کاری کا ایک بہترین موقع ہے جو نہ صرف انکے خاندان بلکہ ان پر کام کرنے والوں کے لیے روزگار فراہم کرے گا۔

12۔ تعمیراتی کمپنی کا قیام۔

متاثرین تعمیراتی کمپنی کا قیام عمل میں لا کر اپنے کاروبار کو وسعت دے سکتے ھیں۔ کیونکہ ڈیم کی تعمیر کے دوران ان کو بہت سنہری مواقعے ملیں گے اور متاثرین

ان مواقعے سے مستفید ہو سکتے ہیں۔اور اس کے ساتھ ساتھ نئے آبادیوں کی تعمیر میں ان کے لیے مناسب مواقعے موجود ہیں۔ کیونکہ 36 دیہاتوں کی تعمیر ایک سے دو سال میں مکمل ہونا ضروری ہے جس کے لیے بہت زیادہ تعداد میں مزدور، مستری، لکڑی کے کاریگر، بجلی کی فٹنگ اور پانی کے پائپ لگانے کا کام کرنے والوں کی ضرورت ہو گی۔

13 نئی مارکیٹس کا قیام۔

داسو ڈیم کی تعمیر سے کاروبار کے بہت سارے مواقعے ملیں گے جن میں نئی مارکیٹس کا قیام ترقی کا ایک نیا باب کھلے گا چونکہ آبادی میں اضافے سے چیزوں کی طلب میں بھی اضافہ ہو گا اور متاثرین سرمایہ کاری کرکے اس موقعے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

14۔رہائشی عمارتوں کی تعمیرات۔

داسو ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے باہر سے ہجرت کرکے آنے والے مزدوروں کی وجہ سے نہ صرف مقامی آبادی میں آضافہ ہو گا بلکہ رہاشی عمارتوں کی طلب میں بھی اضافہ ہوگا۔داسو اور اس کے گرد و نواح میں ایسی عمارتوں کی شدید قلّت ہے۔اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوے متاثرین اپنے زمین کے معاوضوں سے ان تعمیرات میں سرمایہ کاری کرکے اپنے مستقبل کو شاندار بنا سکتے ہیں۔ کیونکہ داسو اور اس کے گرد و نواح میں ہموار جگھوں کی کمی ہے جس کے لیے اونچی عمارتوں کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت ہو گی۔

مختلف مشینری سامان اور ہول سیلر 15 سپلائر۔

اس قسم کے کاروبار کی اشد ضرورت ہے کیونکہ داسو میں یہ کاروبار نہ ہونے کے برابر ہے۔ڈیم کی تعمیر کے دوران مختلف مشینری اور پلانٹ کام کرے گے جن کے لیے وقت کے ساتھ ان کی مرّمت کے لیے پرزہ جات کی ضرورت ہو گی۔

16۔ عمارتی سامان کاکاروبار

داسوڈیم کی تعمیر سے 36 دیہاتوں نے مختلف جگہوں پر دوبارہ آباد ہونا ہے۔ ان لوگوں کو گھروں اور جانوروں کے باڑے تعمیر کرنے کیلیے مختلف عمارتی ساز وسامان کی ضرورت ہو گی جن میں سیمنٹ، سریا، ریت، بجری، غسل خانے کا سامان، سیمنٹ کے بلاک، بجلی کا سامان، مستریں کا سامان، شٹرنگ کا سامان، بانس، سیڑھی، تختے اور پنکھے وغیرہ شامل ہیں۔

17۔ سامان کی منتقلی کاکاروبار

داسوڈیم کی تعمیر کی وجہ سے 36 دیہاتوں کی نو آبادکاری ہو گی جس میں تعمیراتی سامان کی بہت مانگ ہو گی۔ لوگوں کی سہولت کیلیے ایسی کمپنیوں کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے جو اس تعمیراتی سامان کو نہ صرف ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکیں بلکہ متاثرین کے طلب کرنے پر ایسی اشیا منڈی سے خرید کر ان تک پہنچائیں ایسی کمپنیوں کے قیام میں سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں۔

18۔ سیر وسیاحتی کمپنی کا قیام

کوہستان میں کئی ایسے مقامات مثلاً رازقہ ،سپٹ اور کرنگ وادی موجود ہیں جہاں پر سیر وسیاحت کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ داسوڈیم کی تعمیر کے بعد اس علاقے میں سیر وسیاحت کو بہت زیادہ فروغ ملے گا ۔ لوگوں کی سہولت کے لیے ایسی کمپنیوں کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے جو سیر وسیاحت میں اپنی خدمات پیش کریں۔ ڈیم کی تعمیر سے یہاں پر واٹر سپورٹ کی شکل میں نیا کاروبار معرض وجود میں آئے گا۔ اس کاروبار کو سنبھالنے کے لیے ایک ایسی کمپنی کی ضرورت ہو گی جو جھیل میں مختلف قسم

کی سرگرمیوں کاانتظام سنبھال سکے۔اس کاروبار سے سیر و سیاحت میں اضافہ ہوگااور مقامی لوگوں کے لیے نئے روزگار کے مواقع میسر ہونگے۔

19-آٹوورکشاپ کاقیام

داسوڈیم کی تعمیر کی وجہ یہاں آبادی کے ساتھ گاڑیوں کی آمدورفت کا سلسلہ بھی بڑھے گا جن کو مرمت کرنے کے لیے اس علاقے میں آٹوورکشاپ ضروری ہے جس میں آٹوالیکٹریشن سے لیکر ڈنٹگ کی سہولیات میسر ہوں۔داسواوراس کے مضافات میں آٹوورکشاپ کی تعداد نہ صرف کم ہے بلکہ ان میں سہولیات کا فقدان بھی ہے جس کی وجہ سے یہاں کے ٹرانسپورٹ کے کاروبار سے منسلک افراد اپنی گاڑیوں کی مرّمت کروانے کے لیے قریبی علاقے جس میں بشام، سوات اور مانسہرہ جاتے ہیں۔اس کاروبار کی یہاں اشد ضرورت ہے اگراس کاروبار میں سرمایہ کاری کی جائے تویقیناًاس سے لوگوں کو بہت فائدہ ہوگا۔

20-ویلڈنگ ورکشاپوں کاقیام

ڈیم کی تعمیر سے یہاں بہت زیادہ بڑی مشینری، جن میں گاڑیاں، شاول، ٹریکٹر، بلڈوزر، کرش پلانٹ وغیرہ شامل ہیں ان کی مرمت کے لیے ویلڈنگ کی ضرورت پڑے گی۔چونکہ داسواوراس کے آس پاس ویلڈنگ ورکشاپ کی کوئی خاص اور موزوں ورکشاپ موجود نہیں ہے اگرلوگ اپنے معاوضے کواس کاروبار میں لگائیں گے تومستقبل میں لوگ اس کاروبار سے بہت مستفید ہوسکتے ہیں۔واپڈاحکومت پاکستان ایسے تمام متاثرین جواس کاروبار میں تربیت حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو مفت تربیت بھی فراہم کریگا۔

21-غیر سودی اور اسلامی بینکنگ میں سرمایہ کاری

اسلامی سرمایہ کاری سے مراد جس میں سرمایہ کاراپنی اضافی رقم بلاسوداسلامی قوانین کے مطابق بینکوں میں جمع کرواتے ہیں جس سے حلال منافع کمایا جاتا ہے۔ یہ بینک معروف دینی علماء کے بورڈ کے زیر نگرانی اسلامی اصولوں کے مطابق کام کرتے ہیں۔ایسے صارفین جو اسلامی شرعہ کے مطابق بینکوں میں بلاسود کاروبار کے خواہاں ہو وہ نفع اور نقصان کی شراکتی بنیاد اور قابل قبول کاروبار میں سرمایہ کاری کرسکتے ہیں۔

ایسے متاثرین جو کاروبار میں رقم نہیں لگانا چاہتے ہیں یا وہ متاثرین جو معزور یا جن کے خاندان کی سربراہ عورتیں ہو وہ اسلامی بینکوں میں سرمایہ کاری کرکے حلال منافع کماسکتیں ہیں۔ان اسلامی بینکوں میں

میزان بینک، بینک الاسلامی، حبیب بینک، بینک الفلاح، الحبیب بینک، البرا کہ بینک، مسلم کمرشل بینک، خیبر بینک، پنجاب بینک وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ داسو میں موجود بینک جن میں فیصل بینک، حبیب میٹرو اور عسکری بینک شامل ہیں ان کے بھی چند سکیمیں اسلامی اصولوں کے مطابق منافع دیتی ہے۔ان اسلامی سکیموں میں اجاداری، پاک قطر تکافل وغیرہ شامل ہیں۔

22۔ نیشنل سیونگ پروگرام میں سرمایہ کاری

متاثرین اپنے معاوضے کو حکومت پاکستان سے منظور شدہ سیونگ پروگرامز جس میں نیشنل سیونگ پروگرام جو منسٹری آف فنانس کے زیر نگرانی کام کرتی ہیں اور نیشنل انوسمنٹ بینک میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ نیشنل سیونگ پروگرام کے تحت متاثرین مختلف تجویز شدہ پروگرام میں سرمایہ کاری کر کے نہ صرف اپنی رقم کو محفوظ بنا سکتے ہیں بلکہ اپنی ماہانہ اخراجات کے برابر رقم بھی وصول کر سکتے ہیں۔

23-ایندھن لکڑ کے ٹال کا کاروبار

ضلع کوہستان اور بلخصوص پراجیکٹ ایریا میں متاثرین کا ایندھن والی لکڑ بیچنے کا کاروبار ہے جو کہ ڈیم سے متاثر ہوگا لیکن کے کے ایچھ اور آر اے آر کی تعمیر سے یہ کاروبار مزید بڑھے گا، کیونکہ طلب بہت زیادہ ہوگی اور کاروباری لوگ اس کا کاروبار بہتر انداز میں بڑھا کر اپنے ذریعہ معاش کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

24- طبّی پودوں کا کاروبار

ضلع کوہستان میں ابھی تک کوئی ضلعی ہیڈ کواٹر ہسپتال نہیں ہیں اور لوگ وادیوں میں بکھرے ہوئے انداز میں زندگی گزارتے ہیں ،وہاں طبّی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہے۔اور لوگ زیادہ تر علاقائی حکیم اور گھریلوں سطح پر پودوں سے دوائی بنا کر وقتی طور پر اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔اس شعبے میں لوگوں کو آگاہی دے کر اس کاروبار کو بھی وسعت دے سکتے ہیں